بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

★ ــــ بنگال کے فسادات

★ ــــ مسٹر بھٹو کا تازہ ارشاد

★ مزدوروں میں بے چینی

پچھلے دنوں مشرقی پاکستان میں ایک معمولی سی بات پر جو فسادات ہوئے انہوں نے ہر محبِّ وطن اور باشعور پاکستانی کو اس بات کے سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ ہمارا اور ہمارے ملک کا ــــ جسے ہم نے رنگ و نسل کے امتیازات سے بے پرواہ ہو کر لاتعداد قربانیاں دے کر صرف اسلام کے نام پر حاصل کیا تھا ــــ مستقبل کیا ہوگا؟

اخبارات میں جو خبریں چھپی ہیں ان سے اسی قدر معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں بسنے والے مسلمان مہاجرین نے جو بنگلہ نہیں جانتے الیکشن کمیشن سے یہ مطالبہ کیا کہ انہیں ووٹروں کے اندراج کے فارم بنگالی کی بجائے اردو میں چھپے ہوئے فراہم کیے جائیں۔ بس اتنی سی بات تھی جس پر رگوں میں خون کی گردش تیز ہوگئی اور اعصاب میں تناؤ پیدا ہوگیا جس کے نتیجہ میں سرزمینِ ڈھاکہ مسلمانوں کے ہاتھوں مسلمانوں کے خون سے رنگین ہوگئی اور ایک مخلص مسلمان اور سچا پاکستانی حیران و پریشان یہ سوچتا ہی رہ گیا کہ خدایا اس سارے قضیہ میں جھگڑے اور کشت و خون کے لیے وجہ جواز کیا تھی؟

اوّلاً تو الیکشن کمیشن کا یہ رویہ ہی ناقابلِ فہم ہے کہ اس نے مسلمہ قومی زبان اُردو میں چھپے ہوئے فارم مہیا کرنے سے کیوں انکار کیا۔ رہا انتخابات میں تاخیر و التوا کا عذر تو وہ اس لیے قابل قبول نہیں کہ مغربی پاکستان میں اردو میں چھپے ہوئے فارم موجود تھے اور تقسیم ہو رہے تھے اس لیے انہیں فوری طور پر مشرقی پاکستان منتقل کرنا کچھ مشکل کام نہ تھا لیکن بھلا ہو الیکشن کمیشن کی بے جا ضد اور ہٹ دھرمی کا کہ اس نے ملک کے امن و سکون سے کھیلنا پسند کر لیا لیکن مشرقی پاکستان میں آباد مسلم مہاجروں کے اس بے ضرر اور معقول و جائز مطالبہ کو ماننے سے انکار کر دیا۔

ثانیاً ــــ ہم اب تک اس بات کو نہیں سمجھ سکے کہ جب ان مہاجروں نے اپنے اس مطالبے کو منوانے